کتاب کی کمپوزنگ وسیٹنگ عمدہ، ٹائٹل دیدہ زیب اور طباعت واشاعت معیاری ہے۔

درسی بہشتی زیور (خواتین کے لئے): **تالیف:** حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ۔ **ناشر:** مکتبہ بیت العلم کراچی، **صفحات:** 587، **سائز:** 23×30/8، **قیمت:** 450 روپے۔

جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے کہ ''بہشتی زیور'' اصل میں مسلمان خواتین کی علمی آگہی اور عملی تربیت کی غرض سے تالیف کی گئی تھی، جس میں خواتین سے متعلق دین ودنیا کی ہر ضروری اور اہم بات ذکر کی گئی ہے، حتیٰ کہ اس میں عبادات ومعاملات کے مسائل کے علاوہ آدابِ معاشرت، تربیت اولاد کے زرین اصول، امور خانہ داری، مفید طبی نسخے وچٹکلے ،غرض خواتین کی دنیوی واخروی ضرورت کی ہر چیز موجود ہے۔ اور بقول شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم: ''تجربہ یہ ہے کہ جن خواتین کا مبلغ علم صرف ''بہشتی زیور'' کی حد تک محدود رہتا تھا، وہ آج کی گریجویٹ خواتین سے زیادہ شائستہ، باذوق، سلیقہ شعار، اور مہذب ہوا کرتی تھیں۔''

بلا مبالغہ خواتین کی تعلیم وتربیت سے متعلق اردو میں کوئی بھی کتاب جامعیت ومستند ہونے میں اس کی ہمسری نہیں کرسکتی۔

کتاب کی زبان چونکہ ایک سو سال پرانی ہے، جسے نئی نسل کے لئے سمجھنا دشوار ہے، اس لئے ضرورت تھی کہ اس کی زبان کو آسان وعام فہم بنایا جائے۔ اللہ تعالیٰ ''مدرسہ بیت العلم'' کے اساتذہ کو جزائے خیر دے جنہوں نے اس مشکل کام کا بیڑہ اٹھایا اور کتاب کی تسہیل کی غرض سے اس میں اس طرح مفید تصرفات کئے کہ اصل کتاب کی روح کو مجروح نہیں ہونے دیا۔ نیز بہشتی زیور اور بہشتی گوہر دونوں کے مسائل یک جا ذکر کردیئے گئے ہیں، مشکل الفاظ کے معانی اور پیچیدہ مسائل کی وضاحت حاشیہ میں کردی گئی ہے، کتاب کو فقہی ابواب کی ترتیب پر رکھا گیا ہے۔ نیز ہر بات میں مسائل کی وضاحت کے لئے عنوانات قائم کئے گئے ہیں اور اختتام باب پر مفید سوالات پر مشتمل تمرین دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں بعض مسائل کی اہمیت کے پیش نظر ان کے کچھ فضائل بھی درج کردیے گئے ہیں۔ یوں اب اس کتاب سے استفادہ مزید آسان ہو گیا اور اس کی افادیت دوچند ہوگئی ہے۔

یہ کتاب عمدہ کمپوزنگ وسیٹنگ، دلکش ٹائٹل اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ امید ہے مسلمان خواتین اس کی کما حقہ قدر دانی کریں گی۔

کتاب الفتاوی: **تالیف:** مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، **ناشر:** زمزم پبلشرز کراچی، **ضخامت:** چھ حصے، تقریباً 2787 صفحات۔ **سائز:** 23×36/16۔ **قیمت:** 1500 روپے۔

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی ایک ٹھیٹھ علمی خانوادہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کے دادا مولانا عبدالاحدؒ دارالعلوم دیوبند کے فاضل، جلیل القدر عالم، مولانا اعزاز علیؒ کے درسی ساتھی اور شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندیؒ کے شاگرد تھے۔ آپ کے والد ماجد مولانا حکیم زین العابدینؒ بھی صاحب قلم اور بڑے علماء میں سے تھے، مگر انہیں شہرت نہیں مل سکی۔ البتہ آپ کے

چچا مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ کے علم وتفقہ کا شہرہ آج بھی عرب وعجم میں ہے۔ جو کئی بیش بہا کتب کے مصنف اور طویل عرصہ تک بہار اور اڑیسہ کے قاضی شریعت رہے۔ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی دارالعلوم دیو بند کے فاضل ہیں اور قضاء وافتاء کی تربیت انہوں نے امارت شرعیہ پٹنہ میں حاصل کی، جہاں انہیں اپنے چچا مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ سے بھی خصوصی استفادہ کا موقع ملا۔

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب طرز ادیب، فتویٰ میں قابل اعتماد حوالہ، فقہی بصیرت اور متوازن فکر ونظر کے مالک ہیں۔ وہ اپنے خامۂ زرنگار سے متعدد مفید اور گراں قدر ضخیم کتابوں سے اردو کو مالا مال کر چکے ہیں۔ اپنے قلم وتحریر میں تحقیقی رنگ، جدید مسائل کے حل میں ایک خاص درک کی وجہ سے اہل علم میں قدر اور عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ ''قاموس الفقہ'' ان کا سب سے بڑا فقہی اور علمی کارنامہ ہے۔ جو اردو میں اپنے موضوع پر پہلی ضخیم کتاب اور فقہ میں ان کی ''ژرف نگاہی'' کا بین ثبوت ہے۔

مولانا موصوف عام مسلمانوں کو پیش آمدہ مسائل میں ان کی دینی رہنمائی کا فریضہ بھی سر انجام دیتے ہیں۔ چنانچہ ۱۹۹۸ء سے وہ باقاعدگی سے حیدر آباد کے کثیر الاشاعت روزنامہ ''منصف'' کے جمعہ ایڈیشن ''مینارۂ نور'' میں ''آپ کے شرعی مسائل'' کے عنوان سے فقہی سوالات کے جوابات لکھتے رہے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب ''کتاب الفتاوی'' کا اکثر حصہ اسی اخبار کے سوالات وجوابات پر مشتمل ہے۔ البتہ کچھ سوالات وجوابات ایسے ہیں جو ماہنامہ ''افکار ملی'' دہلی میں چھپے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو کسی بھی جریدہ میں نہیں چھپے۔

یہ کتاب کل چھ جلدوں پر مشتمل ہے، اس کی ترتیب عام فقہی ترتیب کے مطابق ہے۔ البتہ ایمانیات اور علم سے متعلق سوال وجواب کو پہلی جلد میں رکھا گیا ہے، جو ۵۵۴ صفحات اور تقریباً ۲۵۹ فتاوی پر مشتمل ہے۔ جس میں عقائد ونظریات، مختلف گروہوں، بدعات ورسوم، قرآن کریم، احادیث نبویہ، انبیاء علیہم اور جنت اور اہل جنت وغیرہ سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔ اس جلد کی بالکل ابتداء میں قارئین کی آسانی کی خاطر تمام جلدوں کی تفصیلی فہرست شامل کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ مرتب کتاب نے مولانا موصوف کے فتاوی کی خصوصیات اور امتیازات پر سیر حاصل کلام کیا ہے، جو ۷۵ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کے بعد ۵۵ صفحات پر مشتمل ایک پر مغز مقدمہ ہے، جس میں فاضل مؤلف نے افتاء، قضاء، اجتہاد، دور حاضر میں کار افتاء، برصغیر میں فتاوی کی کاوشیں، آداب افتا واستفتا، فتویٰ نویسی کے تدریجی ارتقاء وغیرہ اہم موضوعات پر قلم اٹھایا ہے۔

دوسری جلد ۴۷۹ صفحات پر مشتمل ہے، جس میں طہارت ونماز سے متعلق تقریباً ۵۰۵ سوالوں کے جواب دیئے گئے ہیں۔

تیسری جلد ۴۵۹ صفحات پر مشتمل ہے، جس میں نماز، جنائز، زکاۃ اور صوم سے متعلق ۴۳۵ سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔

چوتھی جلد ۴۶۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں تقریباً ۴۶۲ سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔ پانچویں جلد ۴۱۱ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں ۳۱۵ سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔ چھٹی جلد ۴۱۶ صفحات پر مشتمل ہے جس میں ۳۴۸ سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔ یوں یہ کتاب تقریباً ۲۳۲۴ سوالات کے جوابات پر مشتمل ہے۔ واضح رہے کہ یہ تعداد مستفتیوں کی تعداد کی اعتبار سے ہے۔ ورنہ اصل سوالات کی تعداد ان سے کہیں زیادہ ہے۔

فتویٰ نویسی میں فاضل مولف کی زبان بالکل عام فہم سلیس اور شستہ ہے ان کے فتاویٰ کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ مدارس احکام کی رعایت احوال زمانہ کا لحاظ عزیمت اور احتیاط کو ترجیح' اتحاد امت کا لحاظ' تذکیر و ترہیب کا اہتمام' برائی کے مقابلہ کی ترغیب' مستفتی کے مصالح کی رعایت' معاملہ فہمی اور نصوص کو نقل کرنے کا خوب خوب اہتمام کرتے ہیں۔ نیز مستفتی کی سہولت کیلئے جائز متبادل کی نشاندہی بھی کرتے ہیں۔ کتاب کی افادیت و جامعی شک وشبہ سے بالاتر ہے البتہ فاضل مولف چونکہ حسب ضرورت تلفیق اور عدول عن المذہب کے قائل ہیں جیسا کہ ان کے بعض فتاوی سے ظاہر ہوتا ہے' مثلاً **كلما تزوجت امراة فهي طالق**" میں انہوں نے ائمہ ثلاثہ کے مسئلے پر عمل کرنے کی اجازت دی ہے۔ نیز وہ مسائل جو نصوص میں صراحتہ موجود نہیں مگر کسی اصل کے تحت یا چند اصول کے تحت ان کا حل ہو سکتا ہے' ایسے اجتہادی مسائل میں وہ توسع کے قائل ہیں' مثلاً تہجد یا دیگر نوافل کے باجماعت پڑھنے سے متعلق وہ فرماتے ہیں کہ اعلان عام اور دعوت کے بغیر از خود کچھ لوگ جمع ہو جائیں اور باجماعت نماز پڑھ لیں تو اس میں کوئی حرج نہیں اسی طرح بعض اوقات وہ مفتیٰ بہ قول کے خلاف بھی فتوی دیتے ہیں۔ مثلاً مہر موجل کے متعلق کہتے ہیں کہ فی زماننا بیوی کا مہر جو شوہر کے ذمہ واجب الادا' اس کو بھی زکواۃ سے منہا نہیں کیا جائے گا۔ حالانکہ اس بابت مفتیٰ بہ قول یہ ہے کہ اگر زوج مہر ادا کرنے کی فکر وسعی میں لگا ہوا ہے اور مال جمع کر رہا ہے تاکہ مہر ادا کرے ایسی صورت میں وہ مانع وجوب زکواۃ ہے۔ ورنہ تو نہیں ہے۔

غرض فاضل مولف کے مزاج و مذاق میں اس توسع کی وجہ سے بعض مسائل میں ان کی رائے اور فتویٰ سے اختلاف کیا جاسکتا ہے۔ کتاب کی کمپوزنگ' سیٹنگ' ٹائٹل' کاغذ ہر ایک چیز معیاری ہے۔

ماہنامہ

ذوق وشوق کراچی کا خاص نمبر

الحمدللہ! جون ۲۰۱۰ء میں جلوہ افروز ہو رہا ہے۔

جس میں ان شاء اللہ تعالیٰ قارئین پڑھ سکیں گے:

☆ اشتیاق احمد کا ناول اور اُن کا منفرد انٹرویو...... ☆ ام محمد احمد کی چٹ پٹی کہانی...... ☆ عبدالوہاب حیدری کی ہنستی مسکراتی روداد......

☆ مینا رانی کی مزاحیہ کہانی...... ☆ اُردو ادب سے ایک خوب صورت انتخاب...... ☆ ڈاکٹر افتخار کھوکھر کی اچھی تحریر......

☆ مہر افروز مہر کی دل چسپ کہانی...... ☆ اثر جون پوری سمیت نامور شعرا کی خوب صورت نظمیں......

اور وہ کچھ جو آپ پڑھنا چاہتے ہیں۔

آج ہی اپنے ہاکر/ بک اسٹال والے سے "ذوق وشوق" خریدیں۔

اور ہاں! آپ سے گزارش ہے کہ بچوں کی اسلامی تربیت ...... نیک بننے ...... نیکی پھیلانے کے مشن میں اور یہ رسالہ اپنے خاندان اور دوسرے دوستوں تک پہنچانے کے اس سفر میں ہمارا ساتھ دیجیے۔

E-Mail: zouqshouq@hotmail.com

خط وکتابت کا پتہ ... ذوق وشوق ... 021-34990760